(۲) کتب فقہ میں سکھائے ہوئے طریقوں پر اس ''حلالہ'' کا ارتکاب کرے، جس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرات علی ؓ، ابن مسعود ؓ، ابن عباس ؓ، عقبہ بن عامر ؓ اور ابو ہریرہ ؓ وغیرہ کو گواہ رکھ کر ''لعنت'' فرمائی ہے۔[دیکھیے: أبو داؤد ۲۰۷٦، ابن ماجہ ۳٤-۱۹۳٦، شرح السنۃ ۲۲۹۳، المنتقی ٦۸٤]

اہل حدیث ایسے شخص کو مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی طلاقِ بدعت سے توبہ کرے اور رجوع کا خیال دل سے نکال دے؛ کیونکہ یہی حضرت عمر فاروق ؓ کی طرف سے تیری سزا ہے۔ لیکن اگر وہ انتہائی مجبوری ظاہر کرے، تو اسے حلالہ کے ارتکاب سے بچانے کے لیے حدیث ابن عباس ؓ پیش کر کے رجوع کی اجازت دیتے ہیں۔

(صفحہ:238) قاضی صاحب نے امام شافعیؒ کا نام لیا تو بائنڈر صاحب نے بلا جھجک کہہ دیا وہ تو کافر تھا۔

التوابث : یہ شدتِ غضب میں نکلا ہوا لفظ لگتا ہے۔ ایسے خطرناک موقع پر فرمانِ نبوی ''مَن ستَرَ مسلمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ في الدنيا والآخرةِ''[ابن ماجہ ح:۲٥٤٤ وصححہ الألبانيؒ، أحمد ح:۱٦۹٥۹ وصححہ الأرنؤط] کو یاد رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور انہیں معاف فرمائے۔

(صفحہ110,111) ترکی میں اسلامی احیاء کے محرکات ...... دینی شعبہ میں مجدد وقت ...... نقشبندی کی خانقاہیں

(صفحہ:247) حضرت شیخ محمت طوران طریقت کا چمکتا دمکتا ستارہ ہیں۔

التوابث : **تصوف، طریقت** اور **خانقاہیں** خیر القرون کے بعد ایجاد ہوئی ہیں۔ ان سلسلوں سے منسلک مخلص وسادہ لوگوں میں واقعی سید احمد شہیدؒ وغیرہ کی طرح زبردست جاں نثار مجاہدین اسلام بھی تھے اور اب بھی ہو سکتے ہیں۔

بعض فرقوں کی اسلام اور مسلمانوں سے غداری کا ذکر فاضل مصنف نے خود بھی کیا ہے۔ جزاہ اللّٰہ خیرًا

اکثر اہل طریقت وتصوف کی تاریخ کفارِ عالم کے لیے تسلی بخش ہے۔ اسی کردار کی روشنی میں نائن الیون کے بعد امریکی تھنک ٹینک نے ان کو Sweet Heart قرار دے کر فروغِ تصوف کا باقاعدہ فنڈ مختص کرایا تھا۔

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونے کی خاطر ''سید'' پرویز مشرف نے بھی تصوف کا ادارہ بنا کر چیئر مین شپ سنبھالی تھی۔

اسی بین الاقوامی فنڈ کے خرچ پر خپلو بلتستان میں ''شاہ ہمدان کانفرنس'' کا سلسلہ بھی شروع ہوا ہے۔

ترکی میں سیکولر فوج کے حامی، امریکی ایجنٹ **''پیر طریقت صوفی فتح اللہ گولن صاحب''** بھی پین سلوانیہ میں غالبًا اسی فنڈ سے عیاشی کر رہے ہیں۔

❀❀❀❀❀❀❀

قسم الترجمة (قسط ۲)

اے ناعاقبت اندیش!! کب کروگے توبہ؟!

أيُّها المُقصِّرُ مَتىٰ تَتُوبُ؟ (القسم العلمي بدارالوطن۔ الرياض ط: ١٤٢٠هـ) ترجمہ: ابومحمد

فضائل توبہ:

{10}: اور توبہ کے فضائل میں یہ بھی شامل ہے کہ یہ تائبین کے لیے فرشتوں کی دعا کا ذریعہ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝﴾ [غافر ۷] "عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے فرشتے اور جو ان کے اردگرد ہیں، سب اپنے رب کی پاکیزگی بیان کرتے ہوئے اس کی تعریف میں مصروف رہتے ہیں اور سب اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور یہ تمام ان لوگوں کے حق میں گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں جو ایمان لائے: اے ہمارے رب! آپ اپنی رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہیں، پس ان لوگوں کو معاف فرما جنہوں نے توبہ کی اور آپ کے مقرر کردہ راستے کی پیروی کی، اور ان سب کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجیے۔"

{11}: اور اس کے فضائل میں یہ بھی شامل ہے کہ یہ ایک ایسی اطاعت ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ﴾ [النساء ۲۷] "اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارا توبہ قبول فرمائے۔" پس توبہ کرنے والا ایک ایسا عمل کرتا ہے جسے اللہ سبحانہ چاہتے ہیں اور اس کو پسند فرماتے ہیں۔

{12}: اور اس کے فضائل میں یہ بھی شامل ہے کہ اللہ رب العزت اس سے بہت خوش ہوتے ہیں، جیسے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "لَلّٰهُ أشدُّ فرحًا بتوبةِ عبدِهِ حينَ يتوبُ إليهِ مِن أحدِكُم كان على راحلتِهِ بأرضِ فلاةٍ، فانفلتتْ مِنه وعليها طعامُه وشرابُه، فأيِسَ منها، فأتى شجرةً فاضطجعَ في ظلها، وقد أيس من راحلتِه، فبينما هو كذلكَ إذا هو بها قائمةً عندهُ، فأخذ بخطامِها ثم قال من شدةِ الفرحِ: "اللّٰهمّ أنتَ عبدي وأنا ربُّكَ" أخطأ مِن شدةِ الفرحِ" [صحيح مسلم] "یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے پر تم میں سے ایک ایسے شخص سے زیادہ خوش ہوجاتا ہے، جو کسی چٹیل زمین میں اپنی